سوال

(98) صبح کی جماعت کے دوران سنتیں پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر صبح کی جماعت کھڑی ہے تو کیا صبح کی سنتیں ایک طرف ہو کر پڑھی جا سکتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے ''اِذَا اُقِیۡمَتِ الصَّلٰوۃ فَلَا صَلٰوۃَ اِلَّا الۡمَکۡتُوۡبَۃ'' [صحیح مسلم، صلوٰۃ المسافرین : ۱۶۴۴]

یعنی ''جب فرضوں کی اقامت ہو جائے اس وقت سوائے فرض نماز کے اور کوئی نماز نہیں ہوتی۔'' اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ جب فرضوں کی تکبیر ہو جائے تو اس وقت سنت پڑھنا جائز نہیں ہے اس میں صبح کی سنتیں بھی شامل ہیں، اس لیے مسجد کے کسی کونے یا ستون کے سامنے یا صف کے پیچھے یا مسجد کے باہر دروازے کے قریب کسی جگہ پر انہیں ادا کرنا درست نہیں ہے بلکہ جماعت میں شامل ہو کر فرض نماز ادا کریں اور اس سے فراغت کے بعد سنتیں ادا کرنی چاہییں، اس کا جواز احادیث میں ملتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ دوران نماز سنتیں پڑھنے والے کو سزا دیا کرتے تھے۔ [معالم السنن، ص: ۷۷، ج ۸]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 141